لیلۃ الجائزہ

بخشش و مغفرت اور انعام کی رات

احادیثِ نبویؐ میں ”شب عید“ کی بے پناہ فضیلت واہمیت بیان کی گئی ہے

محمد عبدالمتعالی نعمان

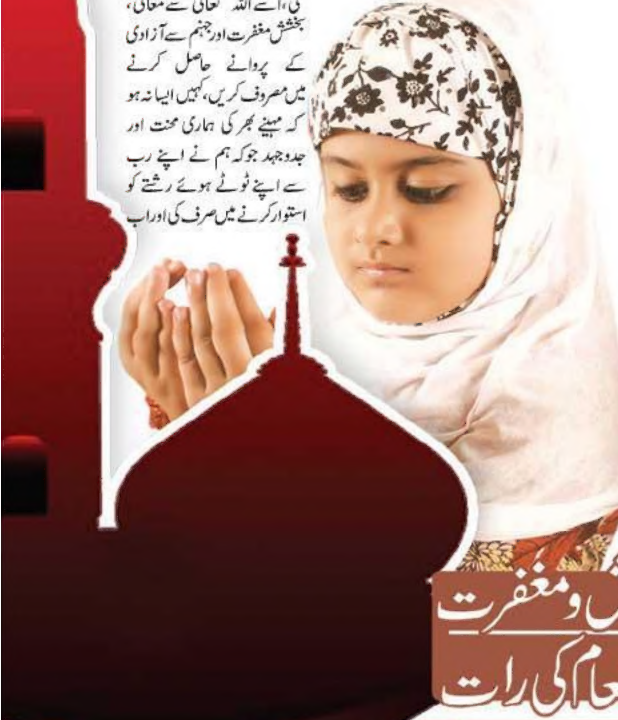
رمضان المبارک کے بابرکت اور مقدس مہینے کے اختتام پر آنے والی رات ”لیلۃ الجائزہ“ یعنی شب عیدالفطر جو کہ چاند رات کے نام سے معروف ہے، خصوصی برکتوں، رحمتوں، بخشش و مغفرت اور نہایت فضیلت کی حامل ہے جس میں اللہ تبارک و تعالیٰ اس ماہ مبارک کی تمام راتوں سے زیادہ سخی اور فیاض ہو کر اپنے بندوں کی مغفرت فرماتا ہے، مگر یہ کم نصیبی کی بات ہے کہ لوگ عموماً اس سے غافل رہتے ہیں اور یوں اس عظیم رات کی فیوض و برکات سے محروم رہتے ہوئے محرومی کا سبب بنتے ہیں۔

حدیث مبارکہ میں اس رات یعنی شب عید کو ”لیلۃ الجائزہ“ (انعام کی رات) سے پکارا گیا ہے، جس میں ایمان و احتساب کے ساتھ ثواب کی نیت سے عبادت کرنے والوں کے لیے بڑی سعادتیں اور خوش خبریاں ہیں کہ جو اس ماہ مبارک میں اپنی عبادات اور روزوں سے اس ماہ مقدس کی برکات و فضائل سے فیض یاب ہوئے۔ اللہ کی رحمت اور مغفرت کو اپنے لیے برحق بنایا۔ جہنم سے خلاصی کا پروانہ حاصل کیا اور یوں اللہ تعالیٰ کی تجلیات، انوارات اور انعامات کے حق دار ٹھہرے۔

”لیلۃ الجائزہ“ پر فرشتوں میں بھی خوشی کی دھوم مچی ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ ان پر تجلی فرما کر دریافت فرماتا ہے: ”اس مزدور کی اجرت کیا ہے جس نے اپنی مزدوری پوری کر لی، تو فرشتے عرض کرتے ہیں کہ اسے پوری پوری جزا اور اجرت ملنی چاہیے۔ اس پر اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ اے فرشتو! تم گواہ رہو، میں نے امت محمدؐ کے روزے داروں کو اجرت دے دی، یعنی روزے داروں کو بخش دیا۔ احادیث مبارکہ میں بھی شب عید (لیلۃ الجائزہ) کی بڑی فضیلت آئی ہے۔ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رحمۃ للعالمین، امام الانبیاء حضرت محمد ﷺ نے فرمایا: ”میری امت کو رمضان شریف کے بارے میں پانچ چیزیں مخصوص طور پر دی گئی ہیں جو پہلی امتوں کو نہیں ملیں۔ ☆ یہ کہ ان کے (روزے دار کے) منہ کی بو اللہ کے نزدیک مشک سے زیادہ پسندیدہ ہے۔ ☆ یہ کہ ان کے (روزے دار کے) لیے مچھلیاں تک دعا کرتی ہیں اور افطار کے وقت تک کرتی رہتی ہیں۔ ☆ جنت ہر روز ان کے لیے آراستہ کی جاتی ہے، پھر حق تعالیٰ شانہ فرماتے ہیں کہ قریب ہے کہ میرے نیک بندے (دنیا کی) مشقتیں اپنے اوپر سے پھینک کر میری طرف آئیں۔ ☆ اس میں سرکش شیاطین قید کر دیے جاتے ہیں۔ ☆ رمضان کی آخری رات میں روزے داروں کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔ صحابہؓ نے عرض کیا ”کیا یہ شب مغفرت ”شب قدر“ ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا، نہیں بلکہ (اللہ کا) دستور یہ ہے کہ مزدور کا کام ختم ہونے کے وقت مزدوری دے دی جاتی ہے۔ (مسند احمد، بزار، بیہقی)

لیلۃ الجائزہ (شب عیدالفطر) کی رات خصوصیت سے عبادت میں مشغول رہنے کی ہے۔ نبی کریم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے: ”جو شخص ثواب کی نیت (یقین) کر کے دونوں عیدوں (عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ) میں جاگے (اور عبادت میں مشغول ہے) اس کا دل اس دن نہ مرے (مردہ) گا جس دن سب کے دل مر جائیں گے (یعنی فتنہ و فساد کے وقت اور قیامت کے ہول ناک اور دہشت ناک دن میں یہ محفوظ رہے گا) (ابن ماجہ) ایک اور حدیث مبارکہ میں نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے: ”جو شخص پانچ راتوں میں (عبادت کے لیے) جاگا۔ اس کے واسطے جنت واجب ہو جائے گی (وہ پانچ راتیں یہ ہیں) (1) لیلۃ الترویہ (8 ذی الحجہ کی رات) (2) لیلۃ العرفہ (عرفہ 9 ذی الحجہ کی رات) (3) لیلۃ النحر (10 ذی الحج، عیدالاضحیٰ کی رات) (4) لیلۃ الجائزہ (عیدالفطر کی رات) (5) شب برأت (پندرہویں شعبان کی رات) (ترغیب وترہیب)

یہی وجہ ہے کہ حضرات صحابہ کرامؓ، تابعینؒ، تبع تابعینؒ اور ہمارے اسلافؒ ان راتوں کی قدر فرماتے اور اس میں عبادت، ذکر و اذکار اور دعا و مناجات کا خصوصی اہتمام فرماتے تھے۔ فقہاء نے بھی عیدین کی راتوں میں جاگنا مستحب لکھا ہے۔ شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ نے ”ماثبت بالسنۃ“ میں امام شافعیؒ سے نقل کیا ہے کہ ”پانچ راتیں“ دعا کی قبولیت کی ہیں۔ (1) شب جمعہ (2) شب عیدالفطر (3) شب عیدالاضحیٰ (4) رجب کی پہلی شب (5) شعبان کی پندرہویں شب۔



لیلۃ الجائزہ اللہ رب العزت کے خصوصی فضل و کرم کی بڑی عظمت و فضیلت والی رات ہے جو اللہ تعالیٰ کے طرف سے امت محمدیہ کو ایک خصوصی تحفہ ہے۔ جس کی اس کے بندوں/مسلمانوں کو بے حد قدر کرنی چاہیے اور اس مبارک شب کے قیمتی اور بابرکت لمحات کو خرافات میں ضائع کرنے کے بجائے توبہ و مناجات، اللہ کے ذکر و اذکار، نوافل اور دعاؤں میں بسر کیا جائے، عموماً لوگ اس رات میں شب بیداری کر کے عبادات کرنے کا کوئی اہتمام نہیں کرتے، جو بڑی محرومی کی علامت ہے، بلکہ اس رات کو سیر و تفریح، ہوٹلوں میں کھانے پینے، گانے سننے اور بازاروں میں خریداریوں کی نذر کر دیتے ہیں، یہاں تک کہ بعض تاجر کاروبار میں اس قدر مشغول رہتے ہیں کہ نماز عید تک نکل جاتی ہے۔ لہٰذا پوری کوشش کریں کہ یہ مبارک رات کسی قیمت خرافات کی نظر ہو کر ضائع نہ ہونے پائے۔ ہم نے مہینے بھر رب کریم کے ساتھ جو تعلق استوار کرنے کی سعی و جہد کی، اسے اللہ تعالیٰ سے معافی، بخشش مغفرت اور جہنم سے آزادی کے پروانے حاصل کرنے میں مصروف کریں، کہیں ایسا نہ ہو کہ مہینے بھر کی ہماری محنت اور جدوجہد جو کہ ہم نے اپنے رب سے اپنے ٹوٹے ہوئے رشتے کو استوار کرنے میں صرف کی اور اب جب کہ ہمارا رب ہم سے راضی ہو رہا ہے، اپنے مومن بندوں اور بندیوں پر انعامات کی برکھا برسانے والا ہے، ہمارے کسی معمولی نافرمانی والے عمل سے ضائع ہو جائے، لہٰذا شب عیدالفطر کو اللہ تعالیٰ سے اس کی عافیت و سلامتی، مغفرت اور رحمت طلب کرتے ہوئے خوب یاد الٰہی میں گزارنا چاہیے اور نفس امارہ کو شکست دے کر اپنے رب کو راضی کیجیے کہ یہی متاع حیات اور آخرت کی منزلوں کا سب سے عمدہ زاد راہ ہے۔ آج عیدالفطر کا روز سعید اسی انعام و اعزاز اور جائزے کی تکمیل کا دن ہے۔